11505-ہرایک بیٹے کے نام اکاونٹ کھلوانا چاہتا ہے تاکہ ان کے لیے رقم جمع کرسکے

سوال

میں نے کچھ مال جمع کیا ہے اور میرے چار بچے ہیں میں چاہتا ہوں کہ ہر ایک کے لیے کچھ مال جمع کروں ، میں نے اس کی ایک صورت تشکیل دی ہے لیکن اسے آخری نہیں سمجھتا وہ یہ ہے کہ : میں کچھ مال جمع کروں جس سے وہ اپنے تعلیمی اور شادی وغیرہ کے اخراجات پورے کریں میرے ذھن میں یہ سوچ ہے کہ میں ہر ایک کے لیے بینک میں علیحدہ علیحدہ اکاونٹ کھلواؤں اور اس میں برابر یا کمی وزیادتی کے ساتھ رقم جمع کرواتا رہوں ۔

اور ایک طرف یہ بھی ہے کہ اس میں میری نیت یہ ہے کہ وہ سارا مال ان کی ملکیت ہو ، لیکن فرض کریں کہ اگر مستقبل میں مجھے کسی وقت گھریلو ضروریات کے لیے رقم کی ضرورت ہو تو میں اسے استعمال کرلوں یہ مشہور قول کے سبب ہے (میرے نزدیک نہیں کہ میں اسے مقدم کروں)

بچوں کے لیے جمع کردہ مال والد کے حق میں سے ہے ، اور بچے ابھی تک بالغ نہیں ہوئے صرف ایک بچہ بالغ ہے ، مجھے علم ہے کہ ان پیسوں کی زکاۃ مجھے ادا کرنا ہوگی ، میرے سوال یہ ہیں :

میری اس پلاننگ کو کس طرح عملی جامہ پہنانا ممکن ہے تاکہ دین اسلام کے ساتھ بھی متفق ہو؟

اور کیا اوپر بیان کیا گیا طریقہ صحیح ہے ؟

جیسا کہ میں نے اوپر بیان کیا ہے کیا میرے لیے یہ مال استعمال کرنا جائز ہوگا ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ

آپ اپنی اولاد میں سے ہر ایک کے لیے علیحدہ
علیحدہ اکاؤنٹ کھول سکتے ہیں لیکن شرط یہ ہے کہ اس میں عدل وانصاف اور برابری ہونی
چاہیے ، لھذا کسی ایک کو دوسرے پر افضلیت نہیں دینی ہوگی نہ تو کسی بیٹے کو دوسرے بیٹے
پر اور نہ ہی کسی بیٹی کو دوسری بیٹی پر ، اور بیٹے کو بیٹی سے ڈبل دینا ہوگا اس معاملہ
میں اس مسئلہ پر تنبیہ ضروری اور واجب ہے ۔

اور اگر آپ کو کچھ مال کی ضرورت ہو تو آپ جو کچھ چاہیں لے سکتے ہیں لیکن اس میں بھی یہ
خیال رکھنا ہوگا کہ باقی ماندہ مال میں سب کے لیے برابری ہونی چاہیے اور بیٹے کو بیٹی
سے ڈبل دینا چاہیے اور کسی ایک کو دوسرے پر افضلیت نہیں دینی ہوگی ۔

اوراس کے ساتھ ساتھ ہرسال زکاۃ بھی ادا کرنا ہوگی، اورآپ یہ کوشش کریں کہ کسی ایسے بینک میں اکاونٹ کھلوائیں جو سودی معاملات نہ کرتا ہو(اگرکوئی بینک ملے) تا کہ بینک والے اس مال سے اللہ تعالی کی معصیت ونافرمانی میں تعاون حاصل نہ کرسکیں۔

ہم اللہ تعالی سے آپ کے لیے توفیق کے طلبگار ہیں۔.